انڈویجوئل لینڈ
انفرادی آزادی کے لئے کوشاں

Ministry of Foreign Affairs of Denmark
DANIDA | International Development Cooperation

تنازعاتی واقعات سے متعلقہ رپورٹنگ

تربیتی ماڈیول

دستبرداری :

یہ تربیتی ماڈیول انڈ ویجوئل لینڈ نے انٹرنیشنل میڈیا سپورٹ کے تعاون سے تیار کیا ہے جو ڈانیڈا کی جانب سے پاکستان میں ذرائع ابلاغ کی ترقی کے پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ لیس ماڈیول کا جملہ مواد اہر مندرجات صرف اور صرف پروڈیوسر / مصنفین کے خیالات کی عکاسی کرتے ہیں، اس میں انٹرنیشنل میڈیا سپورٹ یا ڈانیڈا کی رائے کی عکاسی نہیں کی جا رہی۔

تنازعاتی واقعات سے متعلقہ رپورٹنگ

تربیتی ماڈیول

فہرست مضامین

تعارف:--- ۱

مقاصد:-- ۲

ماڈیول کے استعمال کا طریقہ کار:------------------------------ ۳

دائرہ کار:--- ۳

ساخت:-- ۳

ماڈیول سے کون مستفید ہوسکتا ہے؟---------------------------- ۴

پہلا دن:

تنازعہ کو سمجھنا--------------------------------------- ۴

پہلا سیشن: تنازعات کی اقسام---------------------------------- ۵

دوسرا سیشن: صوبوں میں تنازعات کی صورتحال کو سمجھنا------------------- ۶

تیسرا سیشن: صحافت اور تنازعات: (تنازعات کو مختلف کرداروں میں تقسیم کرنا)----------- ۸

چوتھا سیشن: تنازعات میں خواتین اور بچوں کے حوالے سے رپورٹنگ------------------ ۱۰

پانچواں سیشن: تنازعہ سے متعلق رپورٹنگ پر بات چیت----------------------- ۱۲

دوسرا دن:

اخلاقیات اور تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت------------------------- ۱۴

چھٹا سیشن: روایتی رپورٹنگ اور تنازعاتی واقعات سے متعلقہ رپورٹنگ کے مشترکہ عناصر---- ۱۴

ساتواں سیشن: رپورٹ میں کیا غلط ہے؟------------------------------ ۱۷

تیسرا دن:

آٹھواں سیشن: سب سے پہلے تحفظ ---------------------------------- ۱۸
نواں سیشن: خود کو تیار کرنا ---------------------------------- ۲۰
دسواں سیشن: ذاتی تحفظ کا تجزیہ ---------------------------------- ۲۰
گیارھواں سیشن: سیفٹی اور سکیورٹی چیک لسٹ ---------------------------------- ۲۱
بارھواں سیشن: محفوظ فوٹو جرنل ازم ---------------------------------- ۲۲
ضمیمہ ---------------------------------- ۲۴

تعارف

پاکستان میں آزاد میڈیا کی ابتدا سال ۲۰۰۱ء میں اس وقت ہوئی جب ملک میں دہشت گردی کے خلاف جنگ کا آغاز ہوا ۔ میڈیا جب اپنے آپ کو متنوع بنانے کی کوشش کر رہا تھا تو اسی وقت عالمی تنازعے نے میڈیا کو تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت کی طرف رخ کرنے پر مجبور کیا یہ سمجھے بغیر کے تنازعاتی واقعات پر رپورٹنگ کس طرح کی جائے۔تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت پر رپورٹنگ کی صلاحیت نہ ہونے کی وجہ سے میڈیا نے پچھلے پندرہ سال میں تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت پر رپورٹنگ کی ہے۔(۱)

حوالہ: ہاؤ پاکستانی میڈیا رپورٹس: ٹیررازم ریلیٹڈ کانفلکٹ میڈیا کانٹینٹ انیلیسز اینڈ مانیٹرنگ، انٹرمیڈیا، جنوری مارچ ۲۰۱۲ء

ساؤتھ ایشین ٹیررازم پورٹل کے مطابق ۲۰۱۵ء میں پاکستان کے مختلف اضلاع میں ڈیوٹی کے دوران چھ صحافی قتل کر دیے گئے جبکہ سات صحافی دورانِ ڈیوٹی زخمی ہو چکے ہیں

پندرہ سال بعد بھی صورتحال ویسے کی ویسی ہے۔ تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت پر رپورٹنگ کی ٹریننگ نہ ہونے کی وجہ سے ۱۰۰ سے زائد صحافی جن کا تعلق پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا سے تھا ملک کے مختلف علاقوں میں تنازعات پر رپورٹنگ کے دوران اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں، جب کہ ۱۰۰ صحافیوں کو ریاستی اور غیر ریاستی عناصر نے اغوا کیا ہے اور دھمکیاں بھی دی ہیں۔حکومت، میڈیا اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو اب صورت حال کا احساس ہوا ہے اور اب وہ مسئلہ کا مقابلہ کرنے کے لیے حکمت عملی واضح کر رہے ہیں

ٹریننگ نیڈز اسیسمنٹ رپورٹ کے تحت جس کا انعقاد مشعل پاکستان نے کیا جو پاکستان میں الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کی رپورٹنگ کے رجحانات کا تجزیہ کرتے ہیں۔اس رپورٹ کے مطابق پاکستان میں تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت پر رپورٹنگ بین الاقوامی معیار کے قریب نہیں پہنچتے۔مشعل پاکستان نے ٹریننگ نیڈز اسیسمنٹ کے لیے جو نیوز رپورٹس اور نیوز پیکج کا تجزیہ کیا اس میں غیر جانبداری کا فقدان پایا جاتا ہے اور حقائق کی غلط نمائندگی نظر آتی ہے۔تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت پر رپورٹنگ میں اہم عناصر کی غیر موجودگی صحافیوں کے لیے مہلک ثابت ہوتا رہا ہے۔الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا سے تعلق رکھنے والے صحافیوں کو تنازعاتی واقعات سے متعلق صحافت پر رپورٹنگ کے لیے ٹریننگ دینے کی ضرورت ہے۔

مقاصد

اس ماڈیول کا مقصد ہے جو ٹرینیز تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت پر فیلڈ رپورٹرز،کیمرہ والے لوگ،اڈیٹرز اور فوٹو جرنلسٹس کو ٹریننگ دے رہے ہیں ان کو ٹریننگ میں مدد فراہم کرنا۔یہ ماڈیول مشعل پاکستان کی نیڈز اسیسمنٹ پر تیار کیا گیا ہے:

۔تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت کی اصلاح کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پاکستان میں صحافت کے معیار کو بہتر بنایا جائے

۔صحافیوں کو تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت کی اخلاقیات کے بارے میں بتایا جائے

۔تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت پر رپورٹنگ اور روایتی رپورٹنگ میں فرق کیا جائے

۔صحافیوں کی تعداد بڑھانے کی ضرورت ہے تاکہ تنازعاتی علاقوں میں صحافیوں کی حفاظت یقینی بنائی جائے

تربیتی ماڈیول کے استعمال کا طریقہ کار

دائرہ کار

یہ تربیتی ماڈیول شرکاء کو تین دن کی ٹریننگ میں تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت پر تربیت دینے کے حوالے سے بنایا گیا ہے ۔تربیت کے پہلے دن صحافیوں کو تنازعہ اور اس سے متعلقہ تصورات سے روشناس کروایا جائے گا۔دوسرے دن صحافتی اخلاقیات اور تنازع سے متعلق صحافت کی اخلاقیات پر بات کی جائے گی ۔تیسرے دن شرکاء کو تنازعاتی واقعات پر نیوز اسٹوری بنانے پر ٹریننگ دی جائے گی اور بتایا جائے گا کہ تنازعاتی صحافت کی اخلاقیات،بہتر طریقوں اور سیکیورٹی کو کس طرح سے یقینی بنایا جاسکتا ہے۔

توقع کی جاری ہے کہ تربیت کے آخر میں شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ مقامی،صوبائی اور قومی ترقی سے متعلق مسائل پر اشاعت کے قابل رپورٹ بنا سکیں۔

ساخت:

اس تربیتی طریقہ کار کے ڈھانچہ کی بنیاد تین روزہ تربیتی پروگرام پر رکھی گئی ہے، اور ہر دن کے پروگرام کو مختلف نشستوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

- ☆ ہر دن کی سرگرمیوں کو مرحلہ وار بیان کیا جا رہا ہے۔
- ☆ ہر سرگرمی کے لئے درکار وقت اور وسائل کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے۔متعلقہ سرگرمی کے مقاصد کو بھی تربیت کار کی سہولت کے لئے بیان کیا گیا ہے۔
- ☆ باکس میں دی گئی معلومات شرکاء کے مابین سرگرمی، فعال بنانے کے لئے ذہنی مشق ،اور متعلقہ سرگرمی کے بارے میں تربیت کار کے لئے ایک بریفنگ ، پر مشتمل ہیں۔
- ☆ ضمیمہ ان ہینڈ آوٹس پر مشتمل ہے جو تربیت کے دوران شرکاء کو فراہم کئے جائیں گے۔ان میں سے ایک

نوٹ:

تربیت کار اور شرکاء کی بہتر تفہیم اور ان کو سہولت فراہم کرنے کے لیے ماڈیول کے ہمراہ تصاویر، ہینڈ آوٹ، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن وغیرہ دیے جا رہے ہیں۔تربیت کار تربیت کو موثر بنانے کے لیے تمام شرکاء کی بحث و مباحثہ کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرے۔

ہینڈ آؤٹ تربیت کار کے لئے بھی ہے جو ایک سرگرمی میں پوچھے گئے سوالات کے حل پر مشتمل ہے۔

☆ ویڈیو وغیرہ کے لئے لنکس جو ایک سرگرمی کے دوران شرکاء کو دکھائی جائے گی ضمیمہ میں درج ہیں۔

ماڈیول سے کون مستفید ہوسکتا ہے؟

یہ ماڈیول تنازعہ سے متعلق رپورٹ کرنے والے صحافیوں کے لیے مرتب کیا گیا ہے۔

پہلا دن: تنازعہ کو سمجھنا

مقاصد:

تنازعہ سے متعلق صحافت کے بنیادی تصورات کی تفہیم

آئس بریکر

درکار وقت: ۳۰ منٹ

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو اپنا تعارف کروانے کو اور اپنی ایک خاص خوبی بتانے کو کہے

دوسرا مرحلہ:

پہلا شریک جو اپنا تعرف کروا چکا ہے سہولت کار اس کے ساتھ بیٹھے ہوء شریک کو تعارف کروانے کا کہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس سے پہلے جس شریک نے اپنا تعارف کروایا اسکا تعارف کروانے کو بھی کہے اور اپنی اور پہلے شریک کی خاص خوبی بھی بیان کرے

تیسرا مرحلہ:

اس سلسلے کو اسی طرح جاری رکھا جائے اور آخری شریک اپنا اور باقی تمام شرکاء کا تعارف کروانے کے ساتھ ساتھ اپنی خاص خوبی بھی بتائے گا۔

سیشن کے اثرات:

اس سرگرمی سے تمام لوگ ایک دوسرے کے نام یاد کرلیں گے اور تربیت کا آغاز ایک دوستانہ ماحول سے ہوگا

تنازعہ کو سمجھنا

اس صورتحال کا سامنا اس صورت میں ہوتا ہے جب مختلف افراد یا گروہ ایسے اہداف حاصل کرنا چاہتے ہیں جو کہ قطعی طور پر مشترکہ نہیں ہوتے۔ یہاں پر یہ باور کروانا ضروری ہے کہ تنازعے ہمیشہ متشدد نہیں ہوتے۔ یہ مختلف سطح پر ہوسکتا ہے جیسے کہ خاندانوں، دوستوں، ساتھ کام کرنے والوں اور مختلف ریاستوں کے مابین۔ اگر دو جماعتیں، گروہ یا افراد ایک دوسرے سے اختلاف رکھتے ہوں اور اس مسئلے کو پر امن طریقے سے حل کر لیا جائے تو، یہ تعمیری عمل ہوسکتا ہے۔ تاہم دوسری جانب، اگر اختلاف یا تنازعہ حل نہ ہو تو یہ ممکن ہے کہ پر تشدد ہو جائے۔ لہذا جب اصطلاح تنازعہ استعمال کیا جاتا ہے، اس کو بنیادی طور پر متشدد تنازعہ کہا جاتا ہے۔

حوالہ: ہاورڈ راس، کانفلکٹ سینسیٹو جرنلزم۔ ۲۰۰۸ء

پہلا سیشن: تنازعات کی اقسام

درکار وقت: ۳۰ منٹ

درکار وسائل: میٹا پلان کارڈ، مارکر، میٹا پلان بورڈ، براؤن شیٹ

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

سہولت کار ملٹی میڈیا پریزنٹیشن کے ذریعے شرکاء کو تنازعات کی اقسام کے بارے میں بتائے (پریزنٹیشن سہولت کار کے لیے بنائے گئے ہینڈ آؤٹ اور سافٹ کاپی میں موجود ہے، جو کہ رپورٹنگ کانفلکٹس شیئرنگ ایکسپیرینس وید جرنلسٹ ان میانمر (آئی ایم ایس) سے لی گئی ہے۔ پریزنٹیشن کے دوران سہولت کار شرکاء کو پاکستان میں موجود پانچ بنیادی تنازعات کی نشاندہی کرنے کو کہے

دوسرا مرحلہ:
سہولت کار پریزنٹیشن کے بعد شرکاء سے بیان کی گئی تنازعات کی اقسام کی درجہ بندی کرنے کو کہے

سیشن کے نتائج

یہ سیشن شرکاء کو تنازعات کے رجحان کو سمجھنے اور اگلے دو سیشن کی تیاری میں مدد فراہم کرے گا۔

دوسرا سیشن: صوبوں میں تنازعات کی صورتحال کو سمجھنا

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: میٹا پلان کارڈ، مارکر، میٹا پلان بورڈ، براؤن شیٹ، ہینڈ آؤٹس

طریقہ کار

پہلا مرحلہ:
شرکاء کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے اور ہر گروپ کو ایک صوبے کا نام دے دیا جائے
پہلا گروپ: پنجاب (گروپ کو صوبہ پنجاب کے لیے بنایا گیا ہینڈ آؤٹ دیا جائے)
دوسرا گروپ: خیبر پختونخواہ (گروپ کو صوبہ خیبر پختونخواہ کے لیے بنایا گیا ہینڈ آؤٹ دیا جائے)
تیسرا گروپ: سندھ (گروپ کو صوبہ سندھ کے لیے بنایا گیا ہینڈ آؤٹ دیا جائے)
چوتھا گروپ: بلوچستان (گروپ کو صوبہ بلوچستان کے لیے بنایا گیا ہینڈ آؤٹ دیا جائے)

ممکنہ تنازعات کی مثالیں

پنجاب	خیبر پختونخواہ	سندھ	بلوچستان
☆ جنوبی اور وسطی پنجاب کے درمیان تنازعہ ☆ دیوبندی اور بریلوی تنازعات	☆ فاٹا اور خیبر پختونخواہ کے تنازعات ☆ پشتون بمقابلہ ہزارہ ☆ افغان طالبان ☆ تحریکِ طالبان پاکستان	☆ کراچی بمقابلہ سندھ کے دیگر علاقے ☆ گینگ وار ☆ پشتون بمقابلہ مہاجر ☆ سیاسی جماعتوں کے تنازعات ☆ القاعدہ کے تنازعات	☆ بلوچ اور پشتون تنازعات ☆ ہزارہ برادری کے تنازعات ☆ شعیہ اور سنی ☆ قبائلی تنازعات ☆ چین/ایران اور بھارت کا اثر ورسوخ ☆ سیاست کی بنیاد پر ترقیاتی کام

دوسرا مرحلہ:

ہر گروپ کو ان کے صوبوں میں دیے گئے تنازعات کی نشاندہی کرنے کو کہا جائے

تیسرا مرحلہ:

تمام گروپ اپنے اپنے صوبوں میں موجود ہینڈ آؤٹ میں دیے گئے تنازعات کے نکات کو براؤن شیٹ پر لکھیں

چوتھا مرحلہ:

ہر گروپ میں سے ایک شریک پریزنٹیشن دے اور گزشتہ سیشن میں زیرِ بحث لائے گئے تنازعات سے اسکا موازنہ

کرے۔ شرکاء کو اس بات کی بھی نشاندہی کرنے کو کہا جائے کہ میڈیا میں یہ تنازعات کس بنیاد پر اجاگر کیے جاتے ہیں آیا اسکی کوئی اقتصادی وجوہات ہیں یا نسلی

پانچواں مرحلہ:

اب شرکاء کو وہی چارٹ دوبارہ دیا جائے جو پہلے دیا گیا تھا اور اب ان کو کہا جائے کہ اپنے صوبے کے دوسرے صوبے کے ساتھ جو تنازعات ہیں ان کی نشاندہی کریں۔ اور پریزنٹیشن دیں

چھٹا مرحلہ:

اب سہولت کار بتائے کہ تنازعہ کی رپورٹنگ کو مدِ نظر رکھیں۔ اب درج ذیل دیے گئے سوالات پر بات کی جائے

سوالات

۱۔ کیا اوپر بیان کیے گئے تمام تنازعات کے بارے میں میڈیا رپورٹ کرتا ہے؟

۲۔ کیا میڈیا چند تنازعات کو دوسرے تنازعات پر ترجیح دیتا ہے؟

۳۔ کیا اوپر بیان کیے گئے تنازعات کو رپورٹ کرتے وقت انسانی حقوق کی خلاف ورزی تو نہیں کی جاتی؟

۴۔ یہ تنازعات خواتین اور بچوں کو کس طرح متاثر کر رہے ہیں؟

۵۔ ان میں سے کون کون سے تنازعات متشدد ہیں؟

تیسرا سیشن: صحافت اور تنازعات (تنازعات کو مختلف کرداروں میں تقسیم کرنا)

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: میٹا پلان کارڈ، مارکر، میٹا پلان بورڈ، براؤن شیٹ، تصاویر

طریقہ کار

پہلا مرحلہ:

شرکاء کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے۔ ایک گروپ فیلڈر پورٹروں کا، ایک فوٹو جرنلسٹ کا، ایک کیمرہ مین کا اور ایک ایڈیٹر کا بنایا جائے۔ ہر گروپ کو اس کے لیے بنائے گئے پیرامیٹرز کے مطابق بات چیت کرنے کو کہا جائے۔

> جس طریقے سے رپورٹر اور ایڈیٹر مسلح تنازعہ کو کرداروں میں تقسیم کرتے ہیں، اس کے نتائج کا انحصار اسی پر ہوتا ہے۔ یہ عوام کی رائے تشکیل دینے، ایجنڈا سیٹ کرنے، اسی طرح سیاسی دباؤ بڑھانے اور پالیسی سازوں پر اثر انداز ہونے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ محققین نے تعصب کی رپورٹنگ کے مسائل اور معاملات کی جانچ پڑتال کی ہے۔ کس طرح سے منظّم طریقے سے واقعات کی کم یا زیادہ رپورٹنگ، اور کس طریقے سے خبر کا معیار، خبر کے ڈھانچوں، زاویوں، زبان اور حقائق کے انتخاب پر منحصر ہے۔

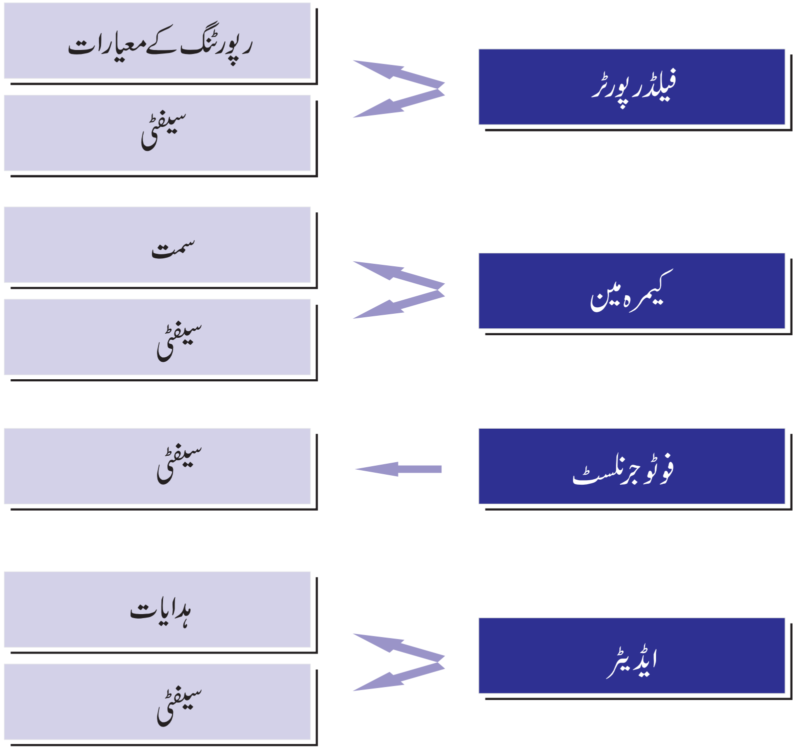

دوسرا مرحلہ:

ہر گروپ کو درج ذیل سوالات دیے جائیں:

آپکے خیال میں گزشتہ سیشن میں نشاندہی کیے جانے والے تنازعہ کو کیا امتیازی حیثیت حاصل ہے؟

آپکے لیے تنازعات کی امتیاز کے کیا نتائج ہو سکتے ہیں؟ مقامی کمیونٹی کے لیے؟ قومی سطح پر؟ گروپ مثالیں دے کر اپنے کام کی وضاحت کریں

تیسرا مرحلہ:

براؤن شیٹ پر ہر گروپ پریزنٹیشن بنائے

چوتھا مرحلہ:

ہر گروپ پریزنٹیشن دے

چوتھا سیشن: تنازعات میں خواتین اور بچوں کے حوالے سے رپورٹنگ

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: میٹا پلان کارڈ، مارکر، میٹا پلان بورڈ، براؤن شیٹ، تصاویر

طریقہ کار

پہلا مرحلہ:
سہولت کار شرکاء کو تین گروپوں میں تقسیم کرے

دوسرا مرحلہ:
ہر گروپ کو ضمیمہ میں دی گئی دو تصاویر دی جائیں

پہلے گروپ کے لیے تصاویر

https://www.youtube.com/watch?v=4LG5g3D0GmI

http://www.radiotnn.com/migration-of-north-waziristan-idps-continues/

دوسرے گروپ کے لیے تصاویر

http://www.ipsnews.net/2015/11/women-suffer-psychological-problems
-after-living-under-taliban/

http://www.dawn.com/news/1117879

تیسرے گروپ کے لیے تصاویر

http://medicalxpress.com/news/2014-06-pakistan-refugee-crisis-polio.html

http://www.huffingtonpost.com/2014/06/24/waziristan-refugees-photos_n_5526242.html

تیسرا مرحلہ:

ہر گروپ کو تنازعہ سے متاثرہ خواتین اور بچوں سے متعلق رپورٹنگ کے تمام زاویوں سے پرکھتے ہوئے عملی طریقہ کار پر رپورٹ بنانے کو کہا جائے

ہر گروپ کے لیے سوالات درج ذیل ہیں

پہلا گروپ: متاثرہ خواتین اور بچوں کے حوالے سے رپورٹنگ؟ تصویر نمبر ایک اور دو

دوسرا گروپ: خواتین کی ضروریات کو کون پورا کر رہا ہے؟ تصویر نمبر تین اور چار

تیسرا گروپ: عورتوں کی سماجی اور ثقافتی حرکیات سے متعلق رپورٹنگ؟ تصویر نمبر پانچ اور چھ

چوتھا مرحلہ:

ہر گروپ میں سے ایک شریک پریزنٹیشن دے

پانچواں سیشن: تنازعہ سے متعلق رپورٹنگ پر بات چیت

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: میٹا پلان کارڈ، مارکر، میٹا پلان بورڈ، براؤن شیٹ

طریقہ کار

پہلا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کو تین گروپوں میں تقسیم کرے

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار تینوں گروپوں کو انگریزی اردو اخبار میں سے تضاد سے متعلق رپورٹ ہینڈ آؤٹ کے طور پر فراہم کرے

تیسرا مرحلہ:

گروپ کے شرکاء آپس میں بات چیت کریں اور مندرجہ ذیل کی شناخت کریں:

۱۔حقائق

۲۔درستگی

۳۔تنازعہ میں شامل جماعتیں

۴۔زیرِ بحث مسائل

چوتھا مرحلہ:

ہر گروپ پریزنٹیشن بنائے کہ رپورٹ کو کیسے بہتر بنایا جا سکتا ہے؟

پانچواں مرحلہ:

ہر گروپ میں سے ایک شریک بنائی گئی کہانی کی پریزنٹیشن دے

نیوز روم چیک لسٹ

☆ کیا دوسری ثقافتوں کے حوالے سے جاری کردہ خبریں معاشرے میں موجود تاثرات کی عکاسی کرتی ہیں؟

☆ اقلیتوں کے بارے میں مثبت رپورٹیں صرف کھیلوں یا ثقافتی تقریبات میں ہی پیش کی جاتی ہیں؟

☆ نیوز روم میں اچھے روابط اور اور قابلِ اعتماد ذرائع کس کے پاس ہیں؟

☆ کیا رپورٹر تربیت یافتہ ہوتے ہیں، اور اپنی مہارات کو بہتر بنانے کے لیے تربیت حاصل کرتے رہتے ہیں؟

☆ نیوز روم اور رپورٹ کی جانے والی خبروں میں تنوع کے لیے کوئی با قاعدہ ہدایات موجود ہیں؟ تنوع کو برقرار رکھنے کے لیے اعلیٰ حکام کی جانب سے با قاعدہ منصوبہ بندی کی گئی ہے؟

☆ کیا یہ ضروری خبر ہے؟ عوام کی اس رپورٹ میں کیا دلچسپی ہے؟

☆ یہ رپورٹ صرف اس لیے ہے کہ یہ تصویر کا دوسرا رخ بیان کررہی ہے؟

☆ اگر حقائق پر مبنی ہے تو کیا یہ تعصب کو ہوا تو نہیں دے رہی؟ کیا اسکو مختلف انداز میں پیش کیا گیا ہے؟

☆ کیا رپورٹ میں مختلف زاویے موجود ہیں؟ اس میں عام لوگوں اور ماہرین کی مختلف آراء موجود ہیں؟

☆ کیا رپورٹ میں ایسے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں جو تعصب کو ہوا دیں یا کسی کی توہین کا باعث بنیں؟ کیا تبصرہ متوازن انداز میں کیا گیا ہے؟

☆ جرائم سے متعلق خبروں میں مجرم یا مظلوم کے نقطہ نظر کو فروغ تو نہیں دیا جا رہا؟ یہ معلومات ضروری ہے اور عوام کے مفاد میں ہے؟ کیوں؟

حوالہ: کانفلکٹ سنسیٹو جرنل ازم۔ اے ہینڈ بک فار میانمر، آئی ایم ایس۔ ے
مارچ ۲۰۱۶ء کو نیٹ سے حاصل کی گئی

دوسرا دن: اخلاقیات اور تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت

تنازعاتی واقعات سے متعلقہ صحافت کے لیے بنیادی اخلاقی فریم ورک

☆ نسلی تعصب سے بالاتر

☆ دقیانوسی تصورات اور اشتعال انگیز الفاظ سے گریز کرنا

☆ بہتر کہانی کا انتخاب، زیادہ بصیرت شعار رپورٹنگ

☆ سیاق وسباق بیان کرنا، بنیادی وجوہات پر زور دینا

☆ ممکنہ حل کی تلاش، تجزیہ اور تشہیر کرنا

☆ تشدد کی مزمت کرنے والوں کا حوالہ دینا

☆ غیر اشرافیہ کی آواز اور ان کے ذرائع کو بھی فروغ دینا

حوالہ: سنگھ شیلندر، ۲۰۱۳ء، رسپانسبل کانفلکٹ رپورٹنگ: ری تھنکنگ دی رول آف جرنلزم ان فی جی اینڈ ٹربلڈ پیسیفک سوسائیٹیز۔ پیسیفک جرنلزم ریویو ۱۹(۱) ۲۰۱۳ء

http://repository.usp.ac.fj/7825/1/Singh_Shailendra_Responsible_Conflict_Reporting_Fiji_Pacific.pdf

چھٹا سیشن: روایتی رپورٹنگ اور تنازعاتی واقعات سے متعلقہ رپورٹنگ کے مشترکہ عناصر

مقاصد:

تنازعاتی واقعات سے متعلقہ رپورٹنگ کے حوالے سے شرکاء میں تفہیم کو بڑھانا

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: چارٹ، مارکر اور الفاظ کی فہرست

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

سہولت کار ضمیمہ میں دی گئی الفاظ کی فہرست شرکاء کو فراہم کرے

دوسرا مرحلہ:

شرکاء فہرست میں ان الفاظ پر نشان لگائیں جو دونوں قسم کی (روایتی رپورٹنگ اور تنازعاتی واقعات سے متعلقہ رپورٹنگ) رپورٹنگ میں استعمال ہوتے ہیں

تیسرا مرحلہ:

ایک دفعہ تمام شرکاء اپنی اپنی الفاظ کی فہرست پر درست کا نشان لگالیں تو ان کو وہ فہرست اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شریک سے تبدیل کرنے کو کہا جائے

چوتھا مرحلہ:

اب شرکاء کو اپنی سوچ کے مطابق اپنے ساتھی کی فہرست پر وہی عمل دوہرانے کو کہا جائے ،لیکن یہ عمل الگ رنگ کے مارکر سے کیا جائے۔

پانچواں مرحلہ:

سہولت کار نشان لگے ہوئے الفاظ کی فہرست شرکاء سے جمع کرلے

چھٹا مرحلہ:

شرکاء سے لیے گئے ہینڈ آؤٹ دیکھے بغیر سہولت کار بورڈ پر درست جواب لکھے اور شرکاء کو اپنے اپنے نشان لگائے گئے جوابات کی زبانی تجزیہ کرنے کو کہے۔

ساتوں مرحلہ:

سہولت کار تنازعاتی واقعات سے متعلقہ رپورٹنگ کی رسمی تعریف پیش کرے

نتائج:

شرکاء کو دیے گئے ہینڈ آؤٹ بنیاد فراہم کریں گے۔ شرکاء کو ایک دوسرے سے اپنے ہینڈ آؤٹ شیئر کرنے کا مقصد ان کو دوبارہ اپنے دیے گئے جوابات پر سوچنے کا وقت دینے کے مترادف ہے۔

ڈیسک جنرلسٹ اور ایڈیٹرز کے لیے اہم چیزیں

حقیقت: کہانی کا حصول

تنازعہ کور پورٹ کرنے والے صحافی کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو درست خبر فراہم کرے اور اس کو کوئی خاص رخ نہ دے اور نہ ہی کوئی بات چھپائے۔ کبھی کبھار، صحافیوں کو ایسی صورتحال کا سامنا بھی کرنا پڑے گا جہاں ان کے لیے مکمل معلومات کا حصول ناممکن ہو جائے گا۔ ایسی صورتحال میں، صحافی پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ نامکمل معلومات فراہم کرنے کی وجاہات تحریر یا بیان کرے۔ تنازعہ کور پورٹ کرنے والے صحافی کے لیے اہم چیلنج یہ ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ فراہم کی گئی معلومات سے متعلق کوئی ابہام نہ ہو۔ غلط معلومات کا براہ راست تعلق ناقابلِ اعتماد ذرائع سے ہے۔

سیاق وسباق:

روایتی صحافت ہو یا تنازعہ کے واقعات سے متعلق صحافت، یہ ضروری ہے کہ رپورٹ کا پسِ منظر دیا جائے۔ اس کے علاوہ، رپورٹر اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ صحافت میں اخلاقیات کی حدود پار نہیں کرتا۔ رپورٹر کو ہمیشہ تمام زاویوں کو پیش کرنا چاہیئے اور غیر جانبدار رہنا چاہیئے۔ بے بنیاد معلومات فراہم کرنے کے لیے اہم معلومات کو نظر انداز کرنا درست نہیں ہے۔ جھوٹی تنازعہ سے متولق رپورٹنگ نہ صرف لوگوں کے عقائد کمزور کر دیتی ہے بلکہ رپورٹر اور صحافی کی زندگی کو بھی اس سے خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

حوالہ:

http://asiapacific.ifj.org/assets/docs/020/083/0df3e14-e1b1353.pdf

ساتواں سیشن: رپورٹ میں کیا غلط ہے؟

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: ۲ ہینڈ آؤٹ، مارکر، میٹا پلان کارڈ، اور میٹا پلان بورڈ

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:
سہولت کار شرکاء کو دو گروہوں میں تقسیم کرے، اور ایک شریک کو رضا کارانہ طور پر منتخب کیا جائے

دوسرا مرحلہ:
رضا کار کو پہلا ہینڈ آؤٹ دیا جائے (جو کہ ضمیمہ میں دیا گیا ہے) اور اس کو وہ پڑھ کر سنائے

تیسرا مرحلہ:
سہولت کار تمام شرکاء سے پوچھے کہ سنائی گئی کہانی میں کیا غلطی ہے؟

چوتھا مرحلہ:
جب شرکاء کہانی میں موجود غلطیوں کی نشاندہی کر لیں تو ان کو ضمیمہ میں دیا گیا دوسرا ہینڈ آؤٹ (جو کہ تنازعہ سے متعلق رپورٹنگ کے حوالے سے ہے) دیا جائے اور اسی کہانی کو اس ہینڈ آؤٹ کو سامنے رکھتے ہوئے لکھنے کو کہا جائے۔

پونچواں مرحلہ:
جب دونوں گروہ رپورٹ بنا لیں تو ان میں سے ایک شریک رضا کارانہ طور پر اس کی پریزنٹیشن دے۔

چھٹا مرحلہ:
سہولت کار فیڈ بیک دے

سیشن کے نتائج:
سیشن کے اختتام پر شرکاء میں یہ سمجھ بوجھ پیدا ہو جائے گی کہ تنازعہ پر رپورٹنگ کرتے وقت کن الفاظ کا استعمال کرنا ہے اور کن الفاظ کا استعمال نہیں کرنا۔

تیسرا دن: حفاظتی اقدامات

آٹھواں سیشن: سب سے پہلے تحفظ

سہولت کار جنگ زدہ علاقوں میں صحافیوں کے لیے خطرات کو کم کرنے کی سرگرمی میں شرکاء کو مشغول کرے۔

درکار وقت: ۴۵ منٹ

درکار وسائل: میٹا پلان بورڈ، میٹا پلان کارڈ، مارکر، گوند

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

سہولت کار تمام شرکاء میں کارڈ تقسیم کرے

دوسرا مرحلہ:

شرکاء کو کہا جائے کہ ایک کارڈ پر لکھیں کہ خطرناک تفویض پر جاتے وقت کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیئے۔

تیسرا مرحلہ:

دو رضا کاروں کو شرکاء میں سے بلایا جائے، ایک شرکاء سے کارڈ اکھٹے کرے گا اور ایک ایک کارڈ کو پڑھتا جائے گا، جبکہ دوسرا کارڈ کو بورڈ پر چسپاں کرتا جائے گا۔

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کی ان پٹ کا جائزہ لے اور مندرجہ ذیل نکات کو اجاگر کرے

(۱) آپ کہاں جارہے ہیں اس بارے میں کسی کو آگاہ کرتے جائیں۔

(۲) کیا یہ رپورٹ آپکی زندگی سے زیادہ قیمتی ہے؟

تنازعہ کے واقعات کی رپورٹنگ کیوں خطرناک ہے؟

مندرجہ ذیل وجوہات کی وجہ سے صحافیوں کی تحریریں اور رپورٹنگ سکیورٹی خطرات اور عدم تحفظ کا شکار ہوتی ہیں:

☆ صحافیوں کو بنیادی حفاظتی سامان میسر نہیں ہوتا اور نہ ہی متعلقہ ذرائع ابلاغ کے اداروں کی جانب سے ان کو مکمل حمایت حاصل ہوتی ہے۔

☆ ذرائع ابلاغ کے اداروں کے عدم تعاون کی وجہ سے صحافیوں کو ریاستی اور غیر ریاستی عناصر کے جبر کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆ پاکستان میں صحافیوں کی موزوں تربیت کا فقدان۔ زیادہ تر صحافی وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اپنے تجربے سے سیکھتے ہیں۔

☆ صحافی تصادم زدہ علاقوں میں کام کرنے والے بہت سے صحافی اپنے روابط اور نیٹ ورک بنانے میں ناکام رہتے ہیں جس کی وجہ سے ان کو ایسے علاقوں میں خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔

☆ صحافیوں کا خطرے کی نشاندہی اور طبی امداد کے متعلق عدم واقفیت۔

فوڈ فار تھاٹ

جنگ زدہ علاقوں سے رپورٹ کرتے وقت خطرات سے نمٹنے کے لیے صحافیوں کو مندرجہ ذیل امور سے واقفیت ہونا ضروری ہے:

☆ صحافیوں کے لیے ضابطہ اخلاق

☆ صحافیوں کے حقوق

☆ صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے ذرائع

☆ جنگ زدہ علاقوں کی علاقائی حرکیات

☆ صحافیوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کا ذمہ دار کون ہے؟

حوالہ:

http://www.intermedia.org.pk/docs/conflict_reporting_guide.pdf

نواں سیشن: خود کو تیار کرنا

درکار وقت: ۳۰ منٹ

درکار وسائل: پروجیکٹر، لیپ ٹاپ، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن

طریقہ کار: پریزنٹیشن

پہلا مرحلہ:

سہولت کار تحفظاتی راہنمائی خطوط پر پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دے جن پر فیلڈ رپورٹر کو تنازعاتی علاقوں میں رپورٹنگ کرتے وقت عمل کرنا چاہیئے۔

دوسرا مرحلہ:

سہولت کار شرکاء کی حوصلہ افزائی کرے کہ وہ بھی اسی نوعیت کی مثالیں شیئر کریں۔

سیشن کے نتائج:

سیشن کے اختتام پر شرکاء اس بات کو یقینی بنا سکیں گے کہ کس طریقے سے انہوں نے ذاتی تحفظ کے اقدامات کو یقینی بنانا ہے

دسواں سیشن: ذاتی تحفظ کا تجزیہ

درکار وقت: ۴۵ منٹ

درکار وسائل: میٹا پلان بورڈ، مارکر اور براؤن شیٹ

پہلا مرحلہ:

سہولت کار صحافی ارشاد مستوئی کی کیس اسٹیڈی شیئر کرے جو کہ ضمیمہ میں دی گئی ہے

دوسرا مرحلہ:

شرکاء کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جائے

تیسرا مرحلہ:

ہر گروپ کو مارکر اور براؤن شیٹ فراہم کی جائیں

چوتھا مرحلہ:

ہر گروپ کو مندرجہ ذیل کی شناخت کرنے کا کہا جائے:

۱۔ مقامی تناظر میں صحافیوں کو درپیش خطرات

۲۔ صحافتی تنظیمیں خطرات اور دھمکیوں سے کیسے نمٹ سکتی ہیں

پانچواں مرحلہ:

ہر گروپ، گروپ میں ہونے والی بحث ومباحثے کے نتائج براؤن شیٹ پر لکھے

چھٹا مرحلہ:

ہر گروپ میں سے ایک رضا کار پریزنٹیشن دے

گیارہواں سیشن: سیفٹی اور سکیورٹی چیک لسٹ

درکار وقت: ۶۰ منٹ

درکار وسائل: چارٹ اور مارکر

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

شرکاء کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جائے

دوسرا مرحلہ:

ہر گروپ کو مارکر اور براؤن شیٹ دی جائیں

تیسرا مرحلہ:

ہر گروپ کو ایک فرضی منظر نامہ فراہم کیا جائے، اور تفویض سے پہلے سیفٹی اور سکیورٹی چیک لسٹ بنانے کو کہا جائے

پہلا گروپ: جنگ زدہ علاقوں سے رپورٹنگ

دوسرا گروپ: دھماکے کے بعد کے منظر کی رپورٹنگ

چوتھا مرحلہ:

سہولت کار ہر گروپ میں سے ایک رضا کارکوان کے گروپ کی جانب سے بنائی گئی تفویض سے پہلے سیفٹی اور سکیورٹی چیک لسٹ کی پریزنٹیشن دینے کو کہے

پانچواں مرحلہ:

دونوں گروپوں کے ارکان دوسرے گروپ کی جانب سے بنائی گئی فہرست پر حوصلہ افزاء فیڈ بیک دیں

چھٹا مرحلہ:

سہولت کار دونوں گروپوں کو فیڈ بیک دے

سیشن کے نتائج:

اس سرگرمی سے شرکاء کو اندازہ ہوگا کہ تنازعہ سے متعلق رپورٹنگ کے وقت کس قسم کے خطرات اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے، اس کے علاوہ شرکاء کو تنازعاتی رپورٹنگ کی بنیادی شرائط کے بارے میں آگاہی ملے گی۔

بارھواں سیشن: محفوظ فوٹو جنرل ازم

درکار وقت: ۵۰ منٹ

درکار وسائل: میٹا پلان بورڈ، مارکر، براؤن شیٹ اور ضمیمہ میں دی گئی تصویر

طریقہ کار:

پہلا مرحلہ:

شرکاء کو تین گروہوں میں تقسیم کیا جائے

دوسرا مرحلہ:

ہر گروپ کو ضمیمہ میں دی گئی تصویر دی جائے

تیسرا مرحلہ:

ہر گروپ کو مارکر اور براؤن شیٹ دی جائیں

چوتھا مرحلہ:

ہر گروپ کو مندرجہ ذیل امور دیے جائیں

۱۔ پہلا گروپ: دی گئی تصویر کھینچتے وقت کے متوقع خطرات اور دھمکیوں کی نشاندہی کرنا

۲۔ دوسرا گروپ: صحافی کس طرح ان خطرات اور دھمکیوں پر قابو پا سکتے ہیں؟

۳۔ تیسرا گروپ: کس چیز کا احاطہ نہیں کیا گیا

پانچواں مرحلہ:

ہر گروپ تصویر کی شہ سرخی کے ساتھ گروپ میں ہونے والی بحث کے نتائج براؤن شیٹ پر لکھے

چھٹا مرحلہ:

ہر گروپ میں سے ایک رضا کار پریزنٹیشن دے

سیشن کے نتائج:

صحافی متنازعہ علاقوں میں فوٹو جرنلسٹ کو درپیش دھمکیوں اور خطرات سے آگاہ ہو سکیں گے

ضمیمہ

پہلا دن: پہلا سیشن: تنازعہ کی رپورٹنگ کرنے والے صحافیوں کو کون تحفظ فراہم کرے گا

وڈیو کلپ کا لنک درج ذیل ہے: پاکستانی جرنلسٹ لیونگ آن دا اتیج:

حوالہ
http://bestplay.pk/watch/F-3cXz43GFU

پہلا دن: دوسرا سیشن: پاکستان میں تنازعہ کی رپورٹنگ

چائنا پاکستان اکنامک کاریڈور ایک بہت بڑا منصوبہ ہے جو کہ ہائی وے اور ریلوے لنکس کی تعمیر کرے گا جو کہ بلوچستان میں گوادر سے شروع ہو کر مغربی چین میں کاشغر میں ختم ہوگا، جبکہ بلوچستان، سندھ، پنجاب، خیبر پختونخوا اور گلگت کے کچھ حصوں سے گزر کر شمالی پاکستان میں بلتستان خنجراب درہ اور چین تک پہنچے گا۔

مشرقی راہداری: پاکستان اور چین نے ابتدائی طور پر بنیادی طور پر دو وجوہات کی وجہ سے کوریڈور کی مشرقی راہداری تعمیر کا فیصلہ کیا ہے۔ چینی کمپنیاں سب سے پہلے بلڈ آپریٹ ٹرانسفر کی بنیاد سے مشرقی راہداری کی تعمیر شروع کرنے کے لئے مبینہ طور پر تیار ہیں: اور دوسری بات یہ کہ یہ منصوبہ بندی مغربی راہداری کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہے۔ یہاں سلامتی کی صورت حال ملک کے دیگر حصوں کے مقابلے میں زیادہ مستحکم ہے جہاں مشرقی راہداری بلوچستان اور خیبر پختونخواہ صوبوں میں صرف چند علاقوں سے گزرے گی۔ اصل منصوبہ بندی میں یہ تبدیلی سے ارکانِ پارلیمنٹ نے اس کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے جو دو متعلقہ صوبوں میں اس نئی راہداری کی ترقی اور روزگار کے مواقع لاتا ہے سے محروم رہیں گے۔ (نیوز، ۲۰۱۴)

جون ۲۰۱۴ء میں منعقد ہونے والے سینٹ کی قائمہ کمیٹی کے اجلاس کے دوران خیبر پختونخواہ اور بلوچستان سے سینیٹر نے کہا کہ یہ اس نئے کاریڈور (مشرقی راہداری) کی وجہ سے ان کے صوبے کے بہت سے حصے مرحوم ہو گئے ہیں اور نیا روٹ بڑی حد تک پنجاب سے گزرے گا۔ منصوبہ بندی اور ترقی کے وفاقی وزیر احسن اقبال نے سینیٹروں کو مطلع کیا ہے کہ سرمایہ کار بلڈ آپریٹ ٹرانسفر کی بنیاد پر مغربی روٹ کی تعمیر کے لئے تیار نہیں تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت نے چینی معاونت کے ساتھ پہلے نسبتا زیادہ محفوظ مشرقی روٹ کی تعمیر کا فیصلہ کیا ہے اور مغربی روٹ کو نظر انداز نہیں کیا جا رہا بلکہ وہ بعد میں تعمیر کیا جائے گا۔

مشرقی راہداری کا آغاز گوادر سے ہوگا جو کہ مشرق کی جانب مکران کوسٹل ہائی وے (کراچی کی طرف) کے متوازی سفر کرتی ہوئی، اور اس کے بعد اندرون سندھ، پنجاب کے جنوبی وسطی اور شمالی علاقوں کے بعض حصوں سے گزر کے اسلام آباد تک پہنچے گی۔ اسلام آباد سے ہری پور، ایبٹ آباد، اور نسبتاً پر امن ہزارہ ڈویژن کے ضلع مانسہرہ - اور پھر مظفر آباد کے ذریعے آزاد جموں و کشمیر کے دارالحکومت اور پھر شمالی پاکستان کے علاقوں میں دیامر اور گلگت سے گزر کے خنجراب تک پہنچے گی۔ کوریڈور پامیر مرتفع اور قراقرم کے پہاڑوں سے بھی گزرے گی۔ مشرقی راہداری پشاور اور طورخم کے ذریعے ٹیکسلا سے گزرتی ہوئی کوریڈور کو افغانستان میں جلال آباد سے منسلک کرے گی۔ بھارت کے ساتھ علاقائی روابط کے لیے اس کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ حیدرآباد میر پور خاص کھوکھراپار زیرو پوائنٹ کو رواہگہ بارڈر لاہور سے ملائے گی۔

مغربی راہداری: منصوبے کا آغاز اس راہداری سے ہوتا تھا جس کے لیے حکومت کا خیال ہے کہ اس کو موخر کر دیا جائے جب تک مشرقی راہداری کو مکمل نہیں کر لیا جاتا۔ مغربی راہداری کے منصوبے کے مطابق، اقتصادی راہداری (ہائی وے اور ریلوے) گوادر سے شروع ہوتا ہے اور بلوچستان (خضدار اور ڈیرہ بگٹی، بالترتیب) کے کچھ جنوبی اور مشرقی اضلاع سے گزرتی ہے، اور جنوبی پنجاب میں بعض اضلاع اے ہوتی ہوئی خیبر پختونخواہ میں ڈیرہ اسماعیل خان تک پہنچتی ہے، اس کے بعد اسلام آباد اور ایبٹ آباد پر محیط ہو جاتی ہے اور اس کے بعد کا وہی روٹ ہے جو کہ مشرقی راہداری کا ہے۔ مغربی راہداری کے منصوبے کے مطابق افغانستان سے اضافی علاقائی روابط چمن کے ذریعے ہوں گے اور ایران کو کوئٹہ سے کوہِ تفتان کے ذریعے جوڑا جائے گا۔ کراچی لاہور موٹروے: اس کو رحیم یار خان اور ملتان سمیت جنوبی پنجاب کے کچھ حصوں اور اندرون سندھ (بنیادی طور پر حیدرآباد، دادو اور سکھر) کے ذریعے لاہور سے کراچی سے چلایا جائے گا۔

حوالہ: انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے
http://san-pips.com/download.php?f=268.pdf

دوسرا دن: پہلی ایکٹویٹی
روایتی رپورٹنگ اور تنازعہ سے متعلق رپورٹنگ کے درمیان مشترکہ عناصر

ذرائع	خلاصہ بیان کرنا	فزیکل سیکورٹی
تخلیقیت	شیڈولنگ	ساخت
سیکیورٹی	سنسنی خیزی پھیلانے سے گریز کرنا	نجی معلومات دینے سے گریز
متوازن	غیر جانبداری	طویل
مصنف کا نقطہ نظر	درستگی	آزاد
احتساب	عوام کی رائے	گواہوں کی نشاندہی کرنا
مجرم کی نشاندہی کرنا	حقائق پر مبنی رپورٹنگ	مظلوم کی نشاندہی کرنا (مذہبی، فرقہ وارانہ نسلی وغیرہ)

دوسرا دن: تیسری ایکٹویٹی: رپورٹ میں کیا غلط ہے؟
پہلا ہینڈ آؤٹ:

محلّہ گنجان آباد ایک بار پھر ہنگاموں کی لپیٹ میں آ گیا ہے صوبے کی حکمران جماعت اور وطن کے جانباز شاہین گروپ کے نام سے انتہاپسند ذہنیت کے باغی جو کہ موروندو کی سربراہی میں قائم آزادی کے جنگجو باغیوں کے درمیان تصادم جاری ہے۔

گزشتہ ہفتے بدنام سربراہ موروندو نے اپنے ساتھیوں کے ہمراہ علاقے میں طوفان برپا کئے ہوئے تھا، جو کہ امن کے معاہدے جو حکومت اور موروندو کے درمیان طے پایا تھا اس کے لیے خطرہ ہے۔ وہ جنگ بندی ختم کرنے کے حق میں نہیں ہے۔ اس نے دھمکی دی ہے کہ اگر حکومت چھاپے مارنے اور عام شہریوں کا قتل عام بند کرے گی تو کسی بھی حد سے گزر جائے گا۔ س کا دعویٰ تھا کہ یہ امن معاہدہ زیادہ تر حکومت کے مفاد میں ہے اور اسکے مفادات کی حمایت نہیں کرتا۔ موجودہ صورتحال نہایت تباہ کن ہے۔ کیا آئندہ آنے والے دنوں میں مزید خون ریزی ہوگی؟ یہ سب کیسے ختم ہوگا؟

دوسرا دن: تیسری سرگرمی: رپورٹ میں کیا غلطی ہے؟
ہینڈ آؤٹ ۲

تنازعاتی واقعات کی رپورٹنگ سے متعلقہ اُوامر و نواہی

جن امور کا خیال رکھنا ضروری ہے (اُوامر)

☆ دعویٰ، مطالبہ/الزام، ملزم جیسے نرم الفاظ استعمال کریں
☆ نسلی، فرقہ وارانہ یا مذہبی شناخت کو ظاہر کریں مگر انہیں بحیثیت متاثرین ظاہر کریں
☆ مستند ذرائع کے ساتھ حقائق پیش کریں
☆ دونوں اطراف کی متوازن رپورٹنگ کریں
☆ کسی شخص یا ادارے کا وہی نام استعمال کریں جو وہ خود اپنے لئے استعمال کرتے ہیں

رپورٹ میں جن امور سے گریز کرنا لازمی ہے (نواہی):

☆ گواہ کا نام

سخت الفاظ سے گریز جیسے

☆ قتل و غارت، قتل عام
☆ دہشت گرد
☆ انتہا پسند
☆ متعصب، متشدد
☆ تباہ کن
☆ المیہ
☆ افواہ سازی
☆ درندگی، سفا کی
☆ خونریزی
☆ وحشیانہ

تیسرا دن: دوسری سرگرمی: اپنی حفاظت کا تجزیہ

ارشاد مستوئی کی کیس اسٹیڈی

ایجنسی کی بیورو چیف اور رپورٹر ارشاد مستوئی کو ۲۸ اگست ۲۰۱۴ء کو ان کے کوئٹہ دفتر میں دو مسلح افراد نے قتل کر دیا تھا۔ ارشاد مستوئی کی رپورٹ بلوچستان کے متنازعہ صوبے کے سیاسی مسائل اجاگر کرتی تھیں۔ رپورٹ کے مطابق ان کو بلوچستان کے مختلف فرقہ وارانہ، عسکریت پسند گروہوں سمیت بلوچ سیکیورٹی اداروں کی جانب سے بھی دھمکیاں موصول ہوتی رہتی تھیں۔

حوالہ:
https://cpj.org/killed/2014/irshad-mastoi.php

تیسرا دن: چوتھی سرگرمی: فوٹو جرنلزم

حوالہ https://cpj.org/killed/2014/irshad-mastoi.php

ادارے سے آگاہی

انڈ ویجوئل لینڈ پاکستان ایک متحرک ، غیر جماعتی اور غیر منافع بخش رجسٹرڈ سول سوسائٹی ادارہ ہے۔اس کا بورڈ کل پانچ ارکان پر مشتمل ہے، جبکہ روزمرہ کے معاملات اس ادارے کے ڈائریکٹر کی ذمہ داری ہے۔ قیام سے لے کر آج تک اس ادارے نے حکومتی انتظامات، قانون کی بالادستی، میڈیا اور مراسلاتی، ہنر، سول سوسائٹی کے استحکام اور جمہوریت کی ترقی کے لئے کام کیا ہے۔

انڈ ویجوئل لینڈ نے واضح طور پر قانون دانوں اور دیگر سول سوسائٹی اداروں کے ساتھ مختلف حیثیتوں میں کام کیا ہے اور خصوصاً میڈیا سے تعلق رکھنے والے افراد کی تربیت کے حوالے سے اس کا نام پورے پاکستان میں جانا جاتا ہے۔